سپارہ (٢٩)
الجزء التاسع و العشرون

(67) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَۃ اُلمُلک پڑھنا شروع کرتا ہوں)

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾

۱۔وہ وجود بہت ہی با برکت ہے جس کے اختیار میں پوری حکومت ہے اور وہ ہر چاہی ہوئی بات (کے کرنے پر) پوری طرح قادر ہے۔

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ﴿٢﴾

۲۔اس نے موت اور زندگی اس لئے پیدا کی ہے تا کہ تم میں سے اچھے عمل کرنے والوں کو انعام دے۔وہی سب پر غالب ہے،خوب حفاظت کرنے والا ہے۔

الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۖ مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَٰنِ مِنْ

۳۔اس نے باہم مطابقت رکھنے والے درجہ بدرجہ سات آسمان تخلیق کئے ہیں،اور تم (خدائے رحمٰن کی پیدائش میں کوئی نقص ،اختلاف اور

تَفٰوُتٍ ؕ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ هَلۡ تَرٰی مِنۡ فُطُوۡرٍ ﴿۳﴾

اضطراب نہیں دیکھوگے، پھر دوبارہ نظر کو لوٹاؤ کیا تمہیں کوئی خلل نظر آتا ہے۔

ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ کَرَّتَیۡنِ یَنۡقَلِبۡ اِلَیۡکَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَّ ہُوَ حَسِیۡرٌ ﴿۴﴾

۴۔ پھر بار بار نظر کرو، (نتیجہ یہی ہو گا کہ) نظر تمہاری طرف حیرت زدہ اور تھکی ہاری واپس آجائے گی (اور تمہیں کوئی خرابی نظر نہیں آئے گی)۔

وَ لَقَدۡ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِمَصَابِیۡحَ وَ جَعَلۡنٰہَا رُجُوۡمًا لِّلشَّیٰطِیۡنِ وَ اَعۡتَدۡنَا لَہُمۡ عَذَابَ السَّعِیۡرِ ﴿۵﴾

۵۔ہم نے ورلے آسمان کو ستاروں سے آراستہ کیااور انہیں شیطانوں کے لئے ایسا بنایا ہے کہ وہ اس سے اٹکل بازی کرتے ہیں۔ لیکن (یہ لوگ یاد رکھیں کہ) ان کیلئے جلنے کا عذاب (تیار) ہے۔

وَ لِلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّہِمۡ عَذَابُ جَہَنَّمَ ؕ وَ بِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۶﴾

۶۔ جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا ان کے لئے بھی جہنم کا عذاب ہے اور وہ پہنچنے کی بہت ہی بری جگہ ہے۔

اِذَاۤ اُلۡقُوۡا فِیۡہَا سَمِعُوۡا لَہَا شَہِیۡقًا وَّ ہِیَ تَفُوۡرُ ﴿۷﴾

۷۔جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا شور و شغب سنیں گے اور وہ بھڑک رہی ہو گی۔

تَکَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الۡغَیۡظِ ؕ کُلَّمَاۤ اُلۡقِیَ فِیۡہَا فَوۡجٌ سَاَلَہُمۡ خَزَنَتُہَاۤ اَلَمۡ یَاۡتِکُمۡ نَذِیۡرٌ ﴿۸﴾

۸۔قریب ہو گا کہ وہ حرارت کی شدت سے پھٹ پڑے۔ جب جب اس میں کچھ لوگ ڈالے جائیں گے اس کے داروغے ان سے پوچھیں گے: کیا

تمہارے پاس (اللہ کی طرف سے) کوئی متنبہ کرنے والا نہ آیا تھا۔

قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿٩﴾

۹۔وہ کہیں گے: کیوں نہیں ۔متنبہ کرنے والا تو ہمارے پاس آیا تھا پر ہمیں نے (اسے) جھٹلادیا، اور کہا: اللہ نے کچھ بھی نہیں اتارا۔ تم بہت بڑی غلطی میں مبتلا ہو،

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾

۱۰۔اور کہیں گے: اگر ہم نے (بغور) سنا ہوتا یا عقل سے کام لیا ہوتا تو آج دوزخیوں میں سے نہ ہوتے۔

فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾

۱۱۔سو وہ اپنے گناہوں کا اقرار کریں گے۔ دوزخیوں کیلئے دُوری ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٢﴾

۱۲۔جو لوگ علیحدگی میں بھی اپنے رب کی خشیت رکھتے ہیں ان کے لئے حفاظت کا سامان ہے اور بڑا اجر (مقدر) ہے۔

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾

۱۳۔(لوگو!) تم اپنی بات چھپاؤ یا اسے ظاہر کرو (اللہ کو سب علم ہے) وہ تو سینوں کی باتیں (اور ان کے راز) جانتا ہے،

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾ ع 1 14 1

۱۴۔ جس نے پیدا کیا ہے کیا وہ نہیں جانتا۔ وہ تو باریکیوں کا جاننے والا، خوب باخبر ہے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿١٥﴾

۱۵۔ وہی ہے جس نے تمہارے فائدے کیلئے زمین کام پر لگا دی ہے، سو اس کے راستوں پر چلو اور اس (خدائے واحد) کے دئے سے کھاؤ۔ اسی کی طرف (موت کے بعد) اُٹھ کر جانا ہے۔

أَأَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾

۱۶۔ کیا جو وجود بلندیوں میں ہے اس سے تم اس بات سے بے خطر ہو چکے ہو کہ وہ تمہیں زمین میں ذلیل کر دے اور وہ (زمین) ناگاہ کانپنے لگے۔

أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾

۱۷۔ یا جو وجود بلندیوں میں ہے اس سے تم اس بات سے بے خطر ہو چکے ہو کہ وہ تم پر کنکر برسانے والی آندھی بھیج دے۔ دیکھو! عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ میری تنبیہہ کیسی تھی۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾

۱۸۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے اُنہوں نے بھی (ہمارے رسولوں کی) تکذیب کی تھی۔ دیکھو! (اس تکذیب پر) میری ناپسندیدگی کیسی (تباہی کا موجب) ہوئی۔

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ کیا وہ اپنے اوپر پَر پھیلائے ہوئے پرندے نہیں دیکھتے، جن (پروں) کو وہ سمیٹ (بھی) لیتے ہیں۔ انہیں (اس وقت خدائے) رحمٰن ہی روکے ہوئے ہے۔ وہ ہر چیز پر خوب نگاہ رکھنے والا ہے۔

أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم مِّن دُونِ الرَّحْمَٰنِ ۚ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ یا وہ کون ہے جو لشکر بن کر (خدائے) رحمٰن کے مقابلے میں تمہیں مدد دے سکے۔ یہ کافر تو محض دھوکے میں مبتلا ہیں۔

أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ یا وہ کون ہے جو تمہیں رزق دے سکے۔ اگر وہ (خدائے رزاق) اپنا (دیا ہوا) رزق روک لے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ سرکشی اور (صداقت سے) دور بھاگنے پر اصرار کر رہے ہیں۔

أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ تو کیا جو شخص اپنا منہ اوندھیائے ہوئے چلتا ہے وہ بہتر طور منزلِ مقصود تک پہنچنے والا ہے یا وہ شخص جو راہِ راست پر سیدھا چلا جا رہا ہے۔

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ کہہ دیجئے: وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ہے اور تمہارے (سُننے کیلئے) کان اور (دیکھنے کیلئے) آنکھیں اور (محسوس کرنے کیلئے) دل بنائے۔ تم بالکل قدر دان نہیں۔

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾	۲۴۔ کہہ دیجئے: وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا ہے، اور اسی کی طرف تمہیں (دوبارہ زندہ کر کے) اکھٹا کیا جائے گا۔
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾	۲۵۔ یہ (کفار مکہ مسلمانوں سے) کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو (بتاؤ) یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔
قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٢٦﴾	۲۶۔ کہہ دیجئے: اس کا علم صرف اللہ ہی کو ہے، میں تو محض واضح رنگ میں متنبہ کرنے والا ہوں۔
فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾	۲۷۔ جب اس (موعود عذاب) کو قریب آتا دیکھیں گے تو اِن کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے اور انہیں کہا جائے گا: یہ وہی (عذاب) ہے جس کا تم بڑے زور سے تقاضا کیا کرتے تھے۔
قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾	۲۸۔ کہہ دیجئے: بتاؤ تو سہی، اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو مار ڈالے یا ہم پر رحم فرمائے تاہم ان کافروں کو دردناک عذاب سے کون پناہ دے گا۔
قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٩﴾	۲۹۔ کہہ دیجئے: وہ الرَّحمٰن (بے حد رحمت والا) ہے، اسی کو ہم نے مانا ہے اور اسی پر ہم نے توَکّل کیا ہے۔ تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا

کہ (ہم دونوں میں سے) کون صریح گمراہی میں مبتلا ہے۔

قُلۡ أَرَأَيۡتُمۡ إِنۡ أَصۡبَحَ مَاؤُكُمۡ غَوۡرًا فَمَنۡ يَأۡتِيكُمۡ بِمَاءٍ مَعِينٍ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ کہہ دیجئے: بتاؤ تو سہی، اگر تمہارا پانی خشک ہو جائے تو کون تمہارے پاس آبِ رواں لائے گا۔

ع 2 16 2

(68) سُوۡرَةُ الۡقَلَمِ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَةُ القَلَمِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

نٓ ۚ وَالۡقَلَمِ وَمَا يَسۡطُرُونَ ﴿١﴾	ا۔ دوات اور قلم اور جو کچھ (اہلِ قلم) لکھیں گے (اِس پر گواہ ہیں کہ)۔
مَا أَنۡتَ بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ بِمَجۡنُونٍ ﴿٢﴾	٢۔ تم اپنے رب کی نوازش سے ہرگز دیوانے نہیں (اے رسول!)۔
وَإِنَّ لَكَ لَأَجۡرًا غَيۡرَ مَمۡنُونٍ ﴿٣﴾	٣۔ تمہارے لئے یقیناً نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔
وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿٤﴾	۴۔ اور تم نہایت اعلیٰ درجے کے اخلاق پر قائم ہو۔
فَسَتُبۡصِرُ وَيُبۡصِرُونَ ﴿٥﴾	۵۔ چنانچہ جلد ہی تم بھی دیکھ لوگے اور یہ (کفار) بھی دیکھ لیں گے۔
بِأَيِيكُمُ الۡمَفۡتُونُ ﴿٦﴾	٦۔ کہ تم میں سے کون بہکا ہوا ہے۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٧﴾	۷۔تمہارا رب اسے بھی خوب جانتا ہے جو اس کے راستے سے بھٹک گیا اور وہ درست راستے پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔
فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٨﴾	۸۔اس لئے تم تکذیب کرنے والوں کی بات نہ مانو۔
وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ﴿٩﴾	۹۔وہ چاہتے ہیں کہ تم مداہنت اختیار کرو تو وہ بھی مداہنت اختیار کرلیں۔
وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ﴿١٠﴾	۱۰۔اور تم بہت جھوٹی قسمیں کھانے والے ذلیل شخص کی بات نہ مانو۔
هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ﴿١١﴾	۱۱۔جو عیب چین، چغل خور،
مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿١٢﴾	۱۲۔بھلائی سے روکنے والا، حدود سے بڑھنے والا گنہگار ہے،
عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ﴿١٣﴾	۱۳۔سنگدل اور اس کے علاوہ شرارت میں مشہور ہے۔
أَن كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ﴿١٤﴾	۱۴۔اس وجہ سے کہ وہ مال و دولت اور آل اولاد والا ہے۔
إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٥﴾	۱۵۔جب اس کے سامنے ہماری آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے تو کہتا ہے: پہلوں کی کہانیاں (اور داستانہائے پارینہ) ہیں۔

سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ ہم ضرور اس کے ناکڑے پر داغ لگائیں گے۔

إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ جس طرح ہم نے ایک باغ والوں کو امتحان میں ڈالا تھا اسی طرح ہم نے انہیں امتحان میں ڈالا ہے۔ جب اُنہوں نے باہم قسمیں کھا کر کہا تھا کہ وہ صبح ہوتے ہی اس کا پھل توڑ لیں گے، اور (انہیں ایسا یقین تھا کہ) انہوں نے انشاءاللہ بھی نہ کہا۔

وَلَا يَسْتَثْنُونَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور (حق مسکین کا) اِستثنا نہ کرتے تھے۔ (۔انشااللہ بھی نہ کہتے تھے)۔

فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِنْ رَبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ چنانچہ یہ سوتے کے سوتے ہی رہے اور اس (باغ) پر تمہارے رب کی طرف سے بلائے ناگہانی پھر گئی۔

فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور (وہ باغ) یوں ہو گیا جیسے اس کے پھل اتار لئے گئے ہوں۔

أَنْ لَا فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ ادھر صبح ہوتے ہی اُنہوں نے ایک دوسرے کو آواز دی۔

أَنِ اغْدُوا عَلَى حَرْثِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَارِمِينَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اگر تم پھل اتارنے والے ہو تو صبح سویرے ہی اپنے باغ میں جا پہنچو۔

فَانْطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ چنانچہ وہ روانہ ہوئے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے۔

أَن يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ ﴿٢٤﴾	٢۴۔کہ ایسا نہ ہو کہ آج کوئی مسکین اس باغ میں تمہارے پاس آگھسے۔
وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ ﴿٢٥﴾	٢۵۔اور وہ لپکتے ہوئے صبح سویرے ہی وہاں جا پہنچے اور وہ صبح اپنے آنے سے پہلے بخل کا فیصلہ کر چکے تھے۔
فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ﴿٢٦﴾	٢٦۔پھر جب انہوں نے اس(اجڑے باغ)کو دیکھا تو کہنے لگے(ہونہ ہو)ہم تو راستہ بھولے ہوئے ہیں۔
بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٢٧﴾	٢٧۔نہیں بلکہ ہم بے نصیب ہیں۔
قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ﴿٢٨﴾	٢٨۔ان میں سے جو اچھا شخص تھا وہ بولا: کیا میں نے تمھیں نہیں کہا تھا کہ تم کیوں اللہ کی پاکیزگی بیان نہیں کرتے۔
قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٩﴾	٢٩۔(تب)وہ بولے: ہمارا رب ہر عیب سے پاک ہے۔دراصل ہم ہی ظالم تھے۔
فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ ﴿٣٠﴾	٣٠۔پھر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہم ملامت کرنے لگے۔
قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ ﴿٣١﴾	٣١۔(آخر) سب نے کہا: ہم پرافسوس! ہم ہی سرکش تھے۔

عَسَىٰ رَبُّنَا أَن يُبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ﴿٣٢﴾

٣٢۔ اُمید ہے کہ (اب جبکہ ہم نے توبہ کر لی ہے) ہمارا رب ہمیں اس سے بہتر بدلے میں دے، ہم اپنے رب سے لو لگائے ہوئے ہیں۔

كَذَٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٣٣﴾ ع 1 33 3

٣٣۔ (منکروں پر بھی) اسی طرح (اس دُنیا میں) عذاب آئے گا اور آخرت کا عذاب، اگر وہ سمجھیں، یقیناً اس سے بڑھ کر ہے۔

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٣٤﴾

٣٤۔ متقیوں کیلئے ان کے رب کے ہاں نعمتوں سے پُر باغ ہیں۔

أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٥﴾

٣٥۔ کیا ہم مسلمانوں کو (اللہ سے) قطع تعلق کر دینے والوں کے برابر قرار دیں گے۔

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٣٦﴾

٣٦۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے تم کیسا غلط فیصلہ کر رہے ہو۔

أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ﴿٣٧﴾

٣٧۔ کیا تمہارے پاس کوئی (ایسی الٰہی) کتاب ہے جس میں (یہ بات) پڑھتے ہو۔

إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ﴿٣٨﴾

٣٨۔ کہ جو کچھ تم پسند کرو گے وہ ضرور تمہیں وہاں ملے گا۔

أَمۡ لَكُمۡ أَيۡمَانٌ عَلَيۡنَا بَالِغَةٌ إِلَىٰ يَوۡمِ الۡقِيَامَةِ ۙ إِنَّ لَكُمۡ لَمَا تَحۡكُمُونَ ﴿٣٩﴾

۳۹۔ یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں، جو روزِ قیامت تک چلیں گی، کہ تم جس چیز کی بھی فرمائش کرو گے وہ تمہیں ضرور ملے گی۔

سَلۡهُمۡ أَيُّهُمۡ بِذَٰلِكَ زَعِيمٌ ﴿٤٠﴾

۴۰۔ ان سے پُوچھو! اس کا ان میں سے کون ذمّہ دار ہے۔

أَمۡ لَهُمۡ شُرَكَاءُ فَلۡيَأۡتُوا بِشُرَكَائِهِمۡ إِنۡ كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٤١﴾

۴۱۔ یا ان کے (طرف دار اللہ کے مزعومہ) شریک ہیں، تو اگر وہ راستباز ہیں تو اپنے ان (قرار دیئے ہوئے) شریکوں کو پیش کریں۔

يَوۡمَ يُكۡشَفُ عَنۡ سَاقٍ وَيُدۡعَوۡنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسۡتَطِيعُونَ ﴿٤٢﴾

۴۲۔ جس دن حقیقت کھول دی جائے گی اور انہیں سجدہ کرنے کیلئے بلایا جائے گا تو وہ (سجدہ) نہ کر سکیں گے۔

خَاشِعَةً أَبۡصَارُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ۖ وَقَدۡ كَانُوا يُدۡعَوۡنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمۡ سَالِمُونَ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ ان کی نظریں (مارے شرم کے) جھکی ہوئی ہوں گی۔ ذلت نے انہیں ڈھانک رکھا ہو گا (اس حالت سے پہلے) جب یہ صحیح و سالم تھے انہیں سجدے بجا لانے کیلئے بلایا جاتا تھا (مگر انہوں نے سرتابی کی تھی، یہ اسی کی سزا ہے)،

فَذَرۡنِي وَمَنۡ يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الۡحَدِيثِ ۖ سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَعۡلَمُونَ ﴿٤٤﴾

۴۴۔ اس لئے مجھے اور ان لوگوں کو جو اس کلام کی تکذیب کرتے ہیں چھوڑو۔ ہم انہیں آہستہ آہستہ

ایسے طریق سے پکڑیں گے جسے وہ جانتے بھی نہیں۔

وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿٤٥﴾

۴۵۔میں انہیں مہلت دے رہا ہوں۔یقیناً میری تدبیر بہت مضبُوط ہے۔

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔کیا تم ان سے (تبلیغ رسالت کا) کوئی صلہ مانگتے ہے اور وہ (اس) ناواجب تاوان سے دبے ہوئے ہیں۔

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔یا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے اور وہ اسے لکھ لیا کرتے ہیں۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿٤٨﴾

۴۸۔پس تم اپنے رب کے حکم (کے انتظار) میں صبر سے کام لو اور مچھلی والے۔(یونُس) کی طرح نہ بنو، جب اُنہوں نے (اپنے رب کو) پکارا اور وہ غم واندوہ سے بھرے ہوئے تھے۔

لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ﴿٤٩﴾

۴۹۔اگر اُن کے رب کے احسان نے اُن کی حفاظت نہ کی ہوتی تو وہ بُرے حالوں ایک بے آب وگیاہ میدان میں ڈال دیے جاتے۔

فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٥٠﴾

۵۰۔پر اُن کے رب نے انہیں منتخب کر لیا اور اُنہیں مناسب اعمال بجالانے والوں میں سے بنایا۔

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿٥١﴾

۵۱۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا تھا جب اُنہوں نے یہ نصیحت بھرا (قرآن) سنا تھا قریب تھا کہ تمہیں اپنی نظروں سے گرادیں۔ وہ کہتے ہیں یہ تو دیوانہ ہے؛

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٥٢﴾ ع 2 19 4

۵۲۔ حالانکہ یہ (قرآنِ مجید) سب جہانوں کیلئے موجبِ شرف ہے۔

(69) سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّـهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَةُ الحَاقَّةِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

الْحَاقَّةُ ﴿١﴾	۱۔وہ عظیم الشان اٹل بات (جس کی قرآن مجید خبر دے رہا ہے)۔
مَا الْحَاقَّةُ ﴿٢﴾	۲۔وہ درحقیقت ہو کر رہنے والی بات کیا ہے۔
وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ﴿٣﴾	۳۔(اس کے وقوع سے پہلے) تم کیا جانو اور تمہیں کس چیز نے آگاہ کیا ہے کہ وہ درحقیقت ہو کر رہنے والی بات کیسی ہے۔
كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾	۴۔ثمود اور عاد نے بھی ٹھونک کر سمجھانے والی (خبر) کی تکذیب کی تھی۔
فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾	۵۔چنانچہ ثمود کو بڑے زور کی کڑک (کے صدمے) سے ہلاک کیا گیا؛
وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾	۶۔رہے عاد، تو وہ ایک تند و تیز آندھی سے ہلاک کئے گئے۔

سَخَّرَهَا عَلَيۡهِمۡ سَبۡعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الۡقَوۡمَ فِيهَا صَرۡعَىٰ كَأَنَّهُمۡ أَعۡجَازُ نَخۡلٍ خَاوِيَةٍ﴿٧﴾	۷۔اس (خدائے برتر) نے اُسے ان پر متواتر سات راتیں اور آٹھ دن چلائے رکھا، چنانچہ تم ان لوگوں کو اس میں گرے ہوئے دیکھتے ہو، گویا وہ کھجور کے درختوں کے کھوکھلے تنے ہیں،
فَهَلۡ تَرَىٰ لَهُمۡ مِنۡ بَاقِيَةٍ﴿٨﴾	۸۔کیا تم ان میں سے کوئی بھی باقی دیکھتے ہو۔
وَجَاءَ فِرۡعَوۡنُ وَمَنۡ قَبۡلَهُ وَالۡمُؤۡتَفِكَاتُ بِالۡخَاطِئَةِ﴿٩﴾	۹۔فرعون، اس سے پہلے کے لوگ اور (قومِ لوط کی ان بستیوں والے) جو الٹی ہوئی ہیں خطاؤں کے مرتکب ہوئے۔
فَعَصَوۡا رَسُولَ رَبِّهِمۡ فَأَخَذَهُمۡ أَخۡذَةً رَابِيَةً﴿١٠﴾	۱۰۔اُنہوں نے (اپنے اپنے زمانے میں) اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی، اس لئے اس نے (ان سب پر) ایسی سخت گرفت کی جو بڑھتی جاتی تھی۔
إِنَّا لَمَّا طَغَى الۡمَاءُ حَمَلۡنَاكُمۡ فِي الۡجَارِيَةِ﴿١١﴾	۱۱۔(اسی طرح نوحؑ کو جھٹلایا گیا تو) جب پانی حد سے بڑھنے لگا تو ہم نے تمہیں (اے نوحؑ) چلنے والی کشتی پر سوار کر دیا۔
لِنَجۡعَلَهَا لَكُمۡ تَذۡكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ﴿١٢﴾	۱۲۔(تمہیں یہ واقعات اس لئے سناتے ہیں) تاکہ انہیں تمہارے لئے نصیحت بنائیں اور یاد رکھنے والے کان انہیں یاد رکھیں۔
فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفۡخَةٌ وَاحِدَةٌ﴿١٣﴾	۱۳اجب صوُر یک دم پھونکا جائے گا۔

وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ﴿١٤﴾	١٤۔اور زمین اور پہاڑ اُٹھائے جائیں گے اور انہیں ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا۔
فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾	١٥۔تو اس دن ہو جانے والی بات واقع ہو جائے گی۔
وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ﴿١٦﴾	١٦۔اور آسمان پھٹ جائیگا اور وہ اس دن بالکل بودا ہو گا۔
وَالْمَلَكُ عَلَىٰ أَرْجَائِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ ﴿١٧﴾	١٧۔اور ملائکہ اس کے کناروں پر ہوں گے ، اور اس دن تمہارے رب کا عرش آٹھ اپنے اُوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔
يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾	١٨۔اس دن تم (اللہ کے حضور) پیش کئے جاؤ گے ، تمہارا کوئی راز چھپا نہیں رہے گا۔
فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ ﴿١٩﴾	١٩۔سو جس (کے اعمال) کا نوشتہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ (خوشی خوشی دوسرے سے) کہے گا: لو میرا (اعمال کا) نوشتہ پڑھو۔
إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾	٢٠۔مجھے یقین تھا کہ میں اپنا حساب پا لینے والا ہوں۔
فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ﴿٢١﴾	٢١۔سو وہ خوشی کی زندگانی میں ہو گا۔
فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾	٢٢۔بلند و بالا باغ میں۔

قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ﴿٢٣﴾

۲۳۔اس کے پھل جھکے ہوئے اور پہنچ میں ہوں گے۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ﴿٢٤﴾

۲۴۔(ایسے لوگوں سے کہا جائے گا) گزشتہ زمانے میں جو اعمال تم بجا لائے تھے اس کے نتیجے میں مزے سے کھاؤ پیو۔

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ﴿٢٥﴾

۲۵۔مگر جس (کے اعمال) کا نوشتہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا: اے کاش! مجھے میرا (اعمال کا) نوشتہ نہ دیا جاتا۔

وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ﴿٢٦﴾

۲۶۔اور مجھے معلوم ہی نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ﴿٢٧﴾

۲۷۔اے کاش! (موت میرا) کام تمام کر دینے والی ہوتی۔

مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَهْ ۜ﴿٢٨﴾

۲۸۔میرے مال نے (آج) مجھے کام نہ دیا،

هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهْ﴿٢٩﴾

۲۹۔مجھ سے میرے دلائل جاتے رہے۔

خُذُوهُ فَغُلُّوهُ﴿٣٠﴾

۳۰۔(اس کے متعلق حکم ہو گا) اسے پکڑ لو اور اسے طوق باندھ دو۔

ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ﴿٣١﴾

۳۱۔پھر اسے دوزخ میں جھونک دو۔

ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ﴿٣٢﴾

۳۲۔پھر اسے ایک زنجیر میں جس کا ماپ ستر ہاتھ ہے اسے جکڑ دو۔

إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ ﴿۳۳﴾	۳۳۔ یہ عظمت والے اللہ پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿۳٤﴾	۳۴۔ مساکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہ دیتا تھا۔
فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيمٌ ﴿۳٥﴾	۳۵۔ یہی وجہ ہے کہ آج اس کا یہاں کوئی گرم جوش دوست نہیں۔
وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ﴿۳٦﴾	۳۶۔ اور نہ ایک شدید گرم چیز کے سوا کوئی کھانا (اسے دیا جائے گا)،
لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخٰطِئُونَ ﴿۳۷﴾ ع 1 37 5	۳۷۔ جسے خطاکاروں کے سوا کوئی نہیں کھاتا۔
فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ﴿۳۸﴾	۳۸۔ میں ضرور (اس بات پر) اس کی قسم کھاتا ہوں جو تم دیکھتے ہو،
وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ﴿۳۹﴾	۳۹۔ اور جو تم نہیں دیکھتے (غرض ہر شاہد و غائب کی کہ)۔
إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿٤۰﴾	۴۰۔ یہ (قرآن مجید) ایک معزز رسول کا (لایا ہوا) کلام ہے۔
وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ ﴿٤۱﴾	۴۱۔ یہ ہرگز کسی شاعر کا کلام نہیں۔ مگر تم ہو کہ ایمان نہیں لاتے۔

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾	۴۲۔اور نہ (یہ) کسی کاہن ہی کا قول ہے۔ مگر تم ہو کہ نصیحت حاصل نہیں کرتے۔
تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٣﴾	۴۳۔(یہ) سب جہانوں کے رب کا اتارا ہوا ہے۔
وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ﴿٤٤﴾	۴۴۔اگر یہ (نبی) افتراء کے طور پر بعض اقوال ہماری طرف منسوب کر دیتا (اور کہتا کہ مجھے یہ باتیں خدا نے کہی ہیں)۔
لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ﴿٤٥﴾	۴۵۔تو ہم ضرور اسے مضبوطی سے پکڑ لیتے۔
ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ﴿٤٦﴾	۴۶۔اور اس کی رگِ جان کاٹ ڈالتے،
فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ﴿٤٧﴾	۴۷۔پھر تم میں سے کوئی (بھی ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔
وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾	۴۸۔نیز یہ (قرآن) متقیوں کیلئے موجبِ رفعت ہے۔
وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾	۴۹۔ہم یقیناً جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض لوگ (اس کی) تکذیب کرنے والے بھی ہیں۔
وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾	۵۰۔رہے کافر تو ان کیلئے یہ (تکذیب) موجبِ حسرت ہوگی۔
وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ﴿٥١﴾	۵۱۔یہ ایک یقینی صداقت ہے،
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٥٢﴾ ع 2 15 6	۵۲۔سو اپنے عظمت والے رب کی پاکیزگی بیان کرو۔

(70) سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَةُ المَعَارِج پڑھنا شروع کرتا ہوں)

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ﴿١﴾	ا۔ایک طلب کرنے والے نے واقع ہو کر رہنے والا عذاب طلب کیا ہے۔
لِلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ﴿٢﴾	۲۔(اسے بتا دیجئے کہ) کافروں کو اس سے بچانے والا کوئی نہیں ہو گا۔
مِنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ﴿٣﴾	۳۔یہ بلند مدارج والے اللہ کی طرف سے آئے گا۔
تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ﴿٤﴾	۴۔جس کی طرف ملائکہ اور روح اتنے عرصے میں چڑھتے ہیں جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے۔
فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ﴿٥﴾	۵۔سو خوبیوں سے معمور صبر (واستقلال) سے کام لو۔
إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ﴿٦﴾	٦۔یہ لوگ اس (دن) کو بہت دور سمجھ رہے ہیں۔
وَنَرَاهُ قَرِيبًا ﴿٧﴾	۷۔اور ہم اُسے بہت قریب دیکھتے ہیں۔

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ﴿۸﴾	۸۔اس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح (سرخ) ہو جائے گا،
وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿۹﴾	۹۔اور پہاڑ رنگا رنگ کی اون جیسے ہو جائیں گے۔
وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ﴿۱۰﴾	۱۰۔اور کوئی گرم جوش دوست بھی اپنے گرم جوش دوست کو نہ پوچھے گا،
يُبَصَّرُونَهُمْ ۚ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ﴿۱۱﴾	۱۱۔(ہر چند کہ) وہ انہیں دکھائے بھی جائیں گے، مجرم چاہے گا کہ کاش! وہ اس دن کے عذاب سے بچنے کیلئے بدلے میں دے سکتا اپنی اولاد،
وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ﴿۱۲﴾	۱۲۔اپنی بیوی، اپنا بھائی،
وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ﴿۱۳﴾	۱۳۔اپنا کُنبہ جو (وقت پڑنے پر) اسے پناہ دیا کرتا تھا۔
وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ﴿۱۴﴾	۱۴۔اور وہ سب لوگ جو زمین میں ہیں کہ یہ (فدیہ) اسے (عذاب سے) بچالے۔
كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ ﴿۱۵﴾	۱۵۔ہر گز نہیں۔وہ (موعود آفت) شعلہ زن آگ ہے۔
نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ ﴿۱۶﴾	۱۶۔ کھلڑی تک کو ادھیڑ دینے والی ہے۔
تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ﴿۱۷﴾	۱۷۔وہ اس شخص کو بلا رہی ہے جس نے (صداقت کی آواز سے) پہلو تہی کی تھی اور منہ پھیرا تھا۔

وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ﴿۱۸﴾	۱۸۔ جس نے (مال) جمع کیا اور اسے سمیٹ کر بند رکھتا رہا تھا۔
إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ﴿۱۹﴾	۱۹۔ ایسا انسان بے صبر پیدا کیا گیا ہے۔
إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ﴿۲۰﴾	۲۰۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو مضطرب ہونے لگتا ہے۔
وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ﴿۲۱﴾	۲۱۔ اور جب اسے بھلائی ملتی ہے تو بخیل ہو جاتا ہے۔
إِلَّا الْمُصَلِّينَ ﴿۲۲﴾	۲۲۔ مگر نمازیں پڑھنے والے (ایسے نہیں ہوتے)۔
الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ﴿۲۳﴾	۲۳۔ جو اپنی نمازوں میں مداومت اختیار کرنے والے ہیں،
وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ﴿۲٤﴾	۲۴۔ جن کے اموال میں ایک مقرر حق ہے۔
لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿۲۵﴾	۲۵۔ طلب کرنے والوں اور ان کے لئے جو (طلب کرنے سے بھی) محروم ہیں۔
وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿۲٦﴾	۲۶۔ جو جزا و سزا کے دن کی صداقت پر یقین رکھتے ہیں،
وَالَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ﴿۲۷﴾	۲۷۔ جو اپنے رب کے عذاب سے خوفزدہ ہیں۔

إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ﴿۲۸﴾	۲۸۔اور واقعہ بھی یہی ہے کہ ان کے رب کا عذاب ایسا ہے جس سے نڈر نہیں ہونا چاہئے،
وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿۲۹﴾	۲۹۔جو اپنے ناموس کے محافظ ہیں،
إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿۳۰﴾	۳۰۔مگر اپنی (آزاد) بیویوں سے یا ان (بیویوں) سے جن کے ان کے دائیں ہاتھ مالک ہیں تو وہ موردِ ملامت نہیں۔
فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ﴿۳۱﴾	۳۱۔مگر جو اس (نکاح) کے علاوہ (شہوت کے پورا کرنے کا) کوئی سا دوسرا راستہ اختیار کرنا چاہتے ہیں تو وہی حدود سے تجاوز کرنے والے ہیں،
وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿۳۲﴾	۳۲۔اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں،
وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ ﴿۳۳﴾	۳۳۔جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں،
وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿۳۴﴾	۳۴۔جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔
أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ ﴿۳۵﴾ ع 1 35 7	۳۵۔یہی لوگ ہیں جو جنتوں میں عزت کے ساتھ رکھے جائیں گے؛

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ﴿۳٦﴾

۳٦۔ مگر جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے انہیں کیا ہوا ہے کہ وہ تمہاری طرف دوڑے چلے آ رہے ہیں،

عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے، گروہ در گروہ ہو کر۔

أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ کیا ان میں سے ہر شخص (اس بات کا) متمنی ہے کہ نعمت والی جنت میں داخل کیا جائے۔

كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ ہم نے انہیں اس (عظیم) غرض سے پیدا کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں (۔ تعلق باللہ)۔

فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ﴿٤۰﴾

۴۰۔ پس میں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی قسم کھاتا ہوں کہ ہم (اس بات پر) یقیناً قادر ہیں۔

عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ خَيْرًا مِنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٤١﴾

۴۱۔ کہ اُنہیں تبدیل کر کے ہم اُن سے بہتر لے آئیں اور ہمیں کبھی بھی کوئی عاجز نہیں کر سکتا۔

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٤٢﴾

۴۲۔ سو انہیں بے ہودہ باتوں اور بے حقیقت کاموں میں مصروف رہنے دو حتیٰ کہ وہ اپنے اس دن کو پا لیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ جس دن وہ بھاگتے ہوئے قبروں سے (زندہ ہو کر) نکلیں گے گویا وہ کسی پالے کی طرف دوڑے جارہے ہیں۔

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۴۴﴾ ع 2 9 8

۴۴۔ان کی آنکھیں (شرم سے) جھکی ہوئی ہوں گی۔ان پر ذلت برس رہی ہو گی؛ یہ وہ دن ہو گا جس کے عذاب سے انہیں اس وقت ڈرایا جارہا ہے۔

(71) سُوۡرَۃُ نُوۡحٍ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُوۡرَۃُ نُوح پڑھنا شروع کرتا ہوں)

إِنَّا أَرۡسَلۡنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوۡمِهِۦٓ أَنۡ أَنذِرۡ قَوۡمَكَ مِن قَبۡلِ أَن يَأۡتِيَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١﴾	۱۔ہم ہی نے نوحؑ کو اُن کی قوم کی طرف (یہ حکم دے کر) بھیجا تھا کہ اپنی قوم کے لوگوں کو ان پر دردناک عذاب کے آنے سے پہلے متنبہ کر دو۔
قَالَ يَٰقَوۡمِ إِنِّي لَكُمۡ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢﴾	۲۔انہوں نے اپنی قوم سے کہا تھا: اے میری قوم! میں تمہارے لئے واضح طور پر متنبہ کرنے والا (رسول) ہوں۔
أَنِ ٱعۡبُدُواْ ٱللَّهَ وَٱتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ﴿٣﴾	۳۔(اور تم سے کہتا ہوں کہ) اللہ کی عبادت بجالاؤ اس کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔
يَغۡفِرۡ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمۡ وَيُؤَخِّرۡكُمۡ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّىۚ إِنَّ أَجَلَ ٱللَّهِ إِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُۖ لَوۡ كُنتُمۡ تَعۡلَمُونَ ﴿٤﴾	۴۔(اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ) وہ (خدائے برتر) تمہارے گناہوں (کی سزا وصدور) سے تمہاری حفاظت کرے گا۔اور تمہیں ایک مقررہ وقت تک مہلت دے گا۔اگر تم جانو تو اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت جب آجائے گا تو وہ پیچھے نہیں ڈالا جا سکتا۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ﴿٥﴾	۵۔(پھر بتکرار اُن کی تکذیب کو دیکھ کر) نوحؑ نے (اپنے رب سے) کہا: میرے رب! میں نے شب و روز اپنی قوم کو (آپ کی طرف) بلایا،
فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ﴿٦﴾	۶۔مگر میرے بلانے نے انہیں گریز ہی میں بڑھایا۔
وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿٧﴾	۷۔اور میں نے جب بھی بلایا، تاکہ آپ ان کی حفاظت فرمائیں ،اُنہوں نے اپنی اُنگلیاں اپنے کانوں میں دے لیں، اپنے دلوں کو ڈھانپ لیا، ضد کی اور بڑے تکبر سے کام لیا۔
ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿٨﴾	۸۔پھر میں نے کھلے طور پر (آپ کی طرف) بلایا،
ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ﴿٩﴾	۹۔پھر میں نے انہیں ظاہر میں بھی اور پوشیدہ طور بھی سمجھایا،
فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ﴿١٠﴾	۱۰۔اور ان سے کہا: اپنے رب سے حفاظت مانگو۔ وہ بہت حفاظت کرنے والا ہے۔
يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ﴿١١﴾	۱۱۔وہ تم پر برسنے والا بادل بھیجے گا۔

وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَارًا ﴿١٢﴾	١٢۔ اموال و اولاد میں تمہیں بڑھائے گا، تمہارے لئے باغات اُگائے گا اور تمہارے لئے نہریں بہائے گا۔
مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ﴿١٣﴾	١٣۔ (لوگو!) تمہیں کیا ہو گیا کہ اللہ سے عزت کی اُمید نہیں رکھتے۔
وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ﴿١٤﴾	١٤۔ حالانکہ اس نے تمہیں (بہت سی اہلیتیں دے کر اور) مختلف حالات میں سے (گزار کر) پیدا کیا ہے۔
أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ﴿١٥﴾	١٥۔ کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے کس طرح سات آسمانوں کو ایک دوسرے کے اوپر توافُق کے ساتھ پیدا کیا ہے،
وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾	١٦۔ چاند کو نُور (والا) اور سورج کو چراغ،
وَاللَّهُ أَنبَتَكُم مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾	١٧۔ اور اللہ نے تمہیں زمین سے نہایت عمدہ رنگ میں پیدا کیا۔
ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿١٨﴾	١٨۔ پھر وہ تمہیں لوٹا کر اس میں لے جائے گا اور تمہیں ایک نئی پیدائش میں نکال کر کھڑا کرے گا۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا﴿۱۹﴾

۱۹۔اللہ نے تمہارے لئے زمین کو وسیع قطعہ بنایا۔

لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ ع 1 20 9

۲۰۔تاکہ تم اس کے (روحانی اور جسمانی) کشادہ راستوں پر چلو پھرو۔

قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا﴿۲۱﴾

۲۱۔نوحؑ نے کہا: میرے رب (میری قوم کے) ان لوگوں نے میری بات تو نہ مانی بلکہ اس شخص کے پیچھے چلے جسے اس کے مال اور اولاد نے خسارے ہی میں بڑھایا۔

وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا﴿۲۲﴾

۲۲۔اور ان لوگوں نے بڑی بڑی تدبیریں کیں۔

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا﴿۲۳﴾

۲۳۔اور (اپنی قوم سے) کہا: اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور نہ وَدًّا (بُت) کو چھوڑنا، نہ سُوَاعًا کو، نہ يَغُوثَ، نہ يَعُوقَ اور نہ نَسْرًا (نامی بُتوں) کو۔

وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا﴿۲۴﴾

۲۴۔وہ بہت سے لوگوں کو گمراہ کر چکے ہیں (الٰہی!) ظالموں کو صرف ناکامی ہی میں بڑھائیو۔

مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللّٰهِ أَنْصَارًا﴿۲۵﴾

۲۵۔(چنانچہ) وہ اپنی خطا کاریوں کی وجہ سے غرق کئے گئے، پھر آگ میں ڈالے گئے، اور انہوں نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا۔

وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ﴿۲٦﴾

۲٦۔اور نوحؑ نے کہا: میرے رب! اس ملک میں کافروں میں سے کوئی بسنے بسانے والا نہ چھوڑیو۔

إِنَّكَ إِن تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾

۲۷۔اگر آپ انہیں (اس طرح) چھوڑ دیں گے تو یہ آپ کے بندوں کو گمراہ کریں گے، اور وہ صرف فاجر اور ناقدر دان ہی پیدا کریں گے۔

رَّبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع 2 8 10

۲۸۔میرے رب! میری حفاظت فرما، میرے والدین کی، اس کی جو ایمان لا کر میرے گھر میں داخل ہوا۔ اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کی، اور ظالموں کو صرف ہلاکت ہی میں بڑھا۔

(72) سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَۃُ الجِنِّ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ﴿۱﴾

۱۔ کہہ دیجیے: مجھے وحی کے ذریعہ بتایا گیا ہے کہ جنوں میں سے (۔یہودِ نصیبین کے) چند افراد نے (قرآن مجید پڑھتے) سنا تو (واپس جا کر اپنی قوم سے) کہا: ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے۔

يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ﴿۲﴾

۲۔ وہ بھلائی کی طرف لے جاتا ہے، چنانچہ ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں۔ اور اب کبھی ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے۔

وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿۳﴾

۳۔ اور یہ کہ ہمارے رب کا فیض اور مرتبہ بہت بلند ہے۔ اس نے نہ کوئی بیوی اختیار کی ہے نہ بیٹا۔

وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ﴿٤﴾

۴۔ اور یہ کہ ہم میں سے بیوقوف لوگ اللہ کے متعلق حد سے بہت دور کی بات کہتے ہیں۔

وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ﴿۵﴾

۵۔اور یہ کہ ہم خیال کیا کرتے تھے کہ انسان اور جن اللہ کے متعلق جھوٹ نہیں بولتے۔

وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ﴿۶﴾

۶۔اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ مرد جنوں میں سے کچھ مردوں کی پناہ حاصل کیا کرتے تھے۔یوں انہوں نے ان (جنوں) کو سرکشی میں اور بھی بڑھا دیا۔

وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ﴿۷﴾

۷۔اور یہ کہ وہ بھی یقین رکھتے تھے، جیسے تم یقین رکھتے ہو کہ اللہ کسی کو مبعوث نہیں کرے گا۔

وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا ﴿۸﴾

۸۔اور ہم نے آسمان کو تلاشا (اور آسمانی علوم کی معرفت حاصل کرنا چاہی) تو اسے سخت پاسبانوں اور شہب سے بھرا ہوا پایا۔

وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَن يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿۹﴾

۹۔اور یہ کہ ہم رصد گاہوں میں کچھ سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے مگر جو اب سننے کی کوشش کرتا ہے تو وہ اپنے لئے تاک لگائے ہوئے ایک شعلہ تیار پاتا ہے۔

وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿۱۰﴾

۱۰۔اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ جو زمین میں ہیں ان کے ساتھ کسی بُرائی کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔

وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا ﴿۱۱﴾	۱۱۔اور یہ کہ ہم میں سے کچھ تو نیک لوگ ہیں اور ہم میں سے کچھ اس سے علاوہ (بُرے بھی) ہیں۔اور ہم مختلف راستے اختیار کئے ہوئے ہیں۔
وَأَنَّا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ نُعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نُعْجِزَهُ هَرَبًا ﴿۱۲﴾	۱۲۔اور یہ کہ ہمیں یقیناً معلوم ہو چکا ہے کہ ہم زمین میں اللہ کو ہر گز عاجز نہیں کر سکتے اور یہ کہ نہ (کسی طرف) بھاگ کر ہی اسے ناکام بنا سکتے ہیں۔
وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ ۖ فَمَنْ يُؤْمِنْ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾	۱۳۔اور یہ کہ جیسے ہی ہم نے ہدایت (کی کتاب) کو سنا ہم اس پر ایمان لے آئے،اور جو شخص اپنے رب پر ایمان لاتا ہے اسے نہ کسی نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے اور نہ کسی طرح کی زیادتی کا۔
وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾	۱۴۔اور یہ کہ ہم میں سے کچھ فرمانبردار ہیں اور ہم ہی میں سے کچھ ظالم ہیں۔اور (مجھے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ) جنہوں نے فرمانبرداری اختیار کی انہوں نے بھلائی کا صحیح راستہ ڈھونڈ نکالا۔
وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾	۱۵۔اور جو ظالم ہیں سو وہی جہنم کا ایندھن ہیں؛
وَأَنْ لَوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُمْ مَاءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾	۱۶۔اور یہ کہ اگر یہ (مکہ کے) لوگ سیدھے راستے پر قائم ہو جاتے تو ہم انہیں بہت سے پانی سے سیراب کر دیتے (۔دنیا میں کشائش دیتے)۔

لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ج وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾

۱۷۔اور نتیجہ یہ ہوتا کہ اس کے ذریعہ انہیں کندن بنادیتے اور جو (اللہ) کے ذکر سے اعراض کرتا ہے وہ اسے سخت عذاب میں داخل کرے گا،

وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ﴿۱۸﴾

۱۸۔اور یہ کہ مسجدیں اللہ (کی عبادت) کے لئے ہیں اس لئے اللہ کے ساتھ ،اور کسی کو نہ پکارو،

وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾

ع 1 19 11

۱۹۔ اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ (محمد ﷺ) اس (خدائے واحد) کو پکارتا ہوا کھڑا ہوتا ہے ۔تو قریب ہوتا ہے کہ یہ کافر لوگ اس پر ہجوم کرکے ٹوٹ پڑیں۔

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ﴿۲۰﴾

۲۰۔ کہہ دیجئے میں تو صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾

۲۱۔ کہہ دیجئے: میں تمہیں کوئی ضرر پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ کسی بھلائی کے پہنچانے کا (مجھے اختیار حاصل ہے)۔

قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾

۲۲۔ کہہ دیجئے: مجھے اللہ کے مقابلے میں کوئی بھی پناہ نہیں دے سکتا۔اور نہ میں اسے چھوڑ کر کوئی ٹھکانا پاسکتا ہوں۔

إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ ج وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ

۲۳۔ہاں اللہ کی طرف سے (اس کے احکام) پہنچادینا اور اس کی رسالت (کی تکمیل میرے ذمّہ

لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ﴿۲۳﴾	ہے) اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی بات نہیں مانتے ان کے لئے جہنم کی آگ ہے۔ وہ اس میں لمبا عرصہ تک رہ پڑنے والے ہیں۔
حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲٤﴾	۲۴۔ حتیٰ کہ جب (موعود عذاب) دیکھیں گے تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون مددگار ہونے کے لحاظ سے کمزور اور تعداد کے لحاظ سے تھوڑا ہے۔
قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ﴿۲٥﴾	۲۵۔ کہہ دیجئے: جس (عذاب) کا تمہیں وعدہ دیا جارہا ہے میں نہیں جانتا وہ قریب ہے۔ یا میرا رب اس کے لئے کوئی لمبی مدت مقرر کرے گا۔
عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ﴿۲٦﴾	۲۶۔وہ غیب کا جاننے والا ہے اور اپنے غیب پر کسی کو غلبہ نہیں دیتا۔
إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ﴿۲۷﴾	۲۷۔ہاں جنہیں رسول بنانا پسند کرے (انہیں حسبِ ضرورت غیب سے اطلاع بخشتا ہے) اور ان کے آگے اور ان کے پیچھے پہرہ لگا دیتا ہے،
لِيَعْلَمَ أَن قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع 2/9/12	۲۸۔تا کہ ظاہر کردے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغام پہنچادے ئے ہیں اور جو ان کے پاس ہے وہ (خدائے برتر) اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے، اور ہر چیز اس نے گن کر محفوظ کر رکھی ہے۔

(73) سُوۡرَةُ الۡمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَۃُ الْمُزَّمِّلِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾	١۔اے خلعتِ (نبوت) پہننے والے!
قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢﴾	٢۔رات کو ایک تھوڑا حصہ چھوڑ کر (عبادت کے لئے) قیام کرو۔
نِصْفَهُ أَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ﴿٣﴾	٣۔اس کا نصف (حصہ) یا اس سے کچھ کم کردو۔
أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ﴿٤﴾	۴۔یا اس پر کچھ اور بڑھا دو ،اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر (سمجھ کر) پڑھو۔
إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ﴿٥﴾	۵۔ہم عنقریب تم پر ایک عظیم الشان کام (کی ذمّہ داری) کا بوجھ ڈالیں گے۔
إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ﴿٦﴾	٦۔رات کے وقت (عبادت کیلئے) اٹھنا (نفس کو زیر کرنے اور) کچلنے کا زبر دست ذریعہ ہے اور اعمال واقوال کو زیادہ درست رکھنے کا موجب ہے۔

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ﴿۷﴾	۷۔دن کو تو تمہیں بہت مصروفیت ہوتی ہے۔
وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ﴿۸﴾	۸۔سو اپنے رب کے نام کی عظمت بیان کرو،اور سب سے الگ ہو کر پوری طرح اس کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔
رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ﴿۹﴾	۹۔وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں،اس لئے اسی کو کارساز بناؤ،
وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ﴿۱۰﴾	۱۰۔اور ان (دشمنوں) کی باتوں پر صبر کرو اور خوبی کے ساتھ کنارہ کشی اختیار کرتے ہوئے ان سے الگ ہو جاؤ،
وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ﴿۱۱﴾	۱۱۔اور مجھے اور آسودہ حال مکذّبوں کو (ان کی سزا دہی کیلئے اکیلا) چھوڑ دو اور انہیں تھوڑی سی مہلت دو۔
إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالًا وَجَحِيمًا ﴿۱۲﴾	۱۲۔ہمارے پاس (انہیں جکڑنے کیلئے ہر قسم کی) بیڑیاں ہیں اور (انہیں جھونکنے کیلئے) دوزخ ہے۔
وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۳﴾	۱۳۔اور گلو گیر کھانا اور دردناک عذاب۔

يَوۡمَ تَرۡجُفُ الۡأَرۡضُ وَالۡجِبَالُ وَكَانَتِ الۡجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلًا ﴿١٤﴾	۱۴۔ جس دن زمین اور پہاڑ لرز اٹھیں گے اور پہاڑ ریت کا پھسل جانے والا بھر بھرا تودہ ہو جائیں گے (اس دن وہ عذاب آئے گا)۔
إِنَّا أَرۡسَلۡنَا إِلَيۡكُمۡ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيۡكُمۡ كَمَا أَرۡسَلۡنَا إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ رَسُولًا ﴿١٥﴾	۱۵۔ (اے لوگو!) جس طرح ہم نے فرعون کی طرف (موسیٰؑ کو) رسول (بنا کر) بھیجا تھا اسی طرح تمہاری طرف بھی ایک عظیم الشان رسول بھیجا ہے جو تم پر نگران ہے۔
فَعَصَىٰ فِرۡعَوۡنُ الرَّسُولَ فَأَخَذۡنَاهُ أَخۡذًا وَبِيلًا ﴿١٦﴾	۱۶۔ فرعون نے اس رسول کی نافرمانی کی اور ہم نے اسے ایک سخت وبال میں پکڑ لیا (سو تم ایسی حرکت سے مجتنب رہو)۔
فَكَيۡفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرۡتُمۡ يَوۡمًا يَجۡعَلُ الۡوِلۡدَانَ شِيبًا ﴿١٧﴾	۱۷۔ لیکن اگر تم نے بھی انکار کیا تو اس دن (کی مصیبت) سے کیسے بچو گے جو بچوں کو وقت سے پہلے بوڑھا کر دے گی۔
السَّمَاءُ مُنفَطِرٌ بِهِۦۚ كَانَ وَعۡدُهُۥ مَفۡعُولًا ﴿١٨﴾	۱۸۔ آسمان اسکی وجہ سے پھٹ پڑنے والا ہے۔ (یہ اللہ کا وعدہ ہے اور) اس کا وعدہ پورا ہو کر ہی رہے گا۔
إِنَّ هَٰذِهِۦ تَذۡكِرَةٌۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ سَبِيلًا ﴿١٩﴾ ع 1 19 13	۱۹۔ یہ (قرآن مجید) ایک بہت بڑی نصیحت ہے اس لئے جو چاہے (اس کی پیروی کر کے) اپنے رب کی طرف (جانے والا) راستہ اختیار کر لے۔

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ ج وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ج وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ أَن لَّن تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ صلے فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ج عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضَىٰ لا وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ لا وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صلے فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ج وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ج وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا ج وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ صلے إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۰﴾

ع 2/1 14

۲۰۔ تمہارا رب جانتا ہے کہ تم دو تہائی رات کے قریب (نماز تہجد کیلئے) کھڑے رہتے ہو اور (کبھی) اس کا نصف اور (کبھی) اس کی ایک تہائی اور (اسی طرح) ان (لوگوں) میں سے بھی ایک جماعت جو تمہارے ساتھ ہے (ایسا ہی کرتی ہے)، اور اللہ رات اور دن کو چھوٹا بڑا کرتا رہتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ تم اس (قدر زیادہ شب بیداری) کو نباہ نہیں سکو گے، سو اس نے تم پر رجوع برحمت کیا ہے، اس لئے (تہجد میں) قرآن میں سے جتنا حصہ بآسانی پڑھ سکتے ہو پڑھو۔ وہ جانتا ہے کہ تم میں سے کچھ بیمار بھی ہوں گے اور کچھ لوگ اللہ کے فضل کی تلاش کرتے ہوئے زمین میں سفر بھی کریں گے اور کچھ اور لوگ اللہ کے راستے میں جنگ بھی لڑیں گے، اس لئے (قرآن مجید میں سے) جتنا حصہ بآسانی پڑھ سکتے ہو پڑھو لیکن (پنج وقتہ) نماز (بہر حال) قائم رکھو، زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کے لئے (اپنے مال و حسنات میں سے) اچھا حصہ کاٹ کے دو، جو بھلائی بھی تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس بہتر صورت میں اور اجر کے لحاظ سے بڑھ کر پاؤ گے۔ اور اللہ سے حفاظت چاہو۔ اللہ حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(74) سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَةُ الْمُدَّثِّرِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿١﴾	۱۔اے وہ شخص جسے (لباس نبوت کمالاتِ نفسی کا) لباس اڑھایا گیا ہے!
قُمْ فَأَنْذِرْ ﴿٢﴾	۲۔اُٹھو اور (لوگوں کو) متنبہ کرو،
وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿٣﴾	۳۔اپنے رب کی بڑائی بیان کرو،
وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿٤﴾	۴۔اپنے کپڑے اور دل پاک وصاف رکھو،
وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿٥﴾	۵۔ناپاکی شرک کو کاٹ ڈالو،
وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿٦﴾	۶۔زیادہ لینے کیلئے (کسی پر) احسان نہ کرو،
وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿٧﴾	۷۔اور اپنے رب کی خاطر صبر (استقلال) سے کام لو۔
فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ﴿٨﴾	۸۔جب ناقور بجایا جائے گا،
فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ﴿٩﴾	۹۔تو اس دن وہ ایک مشکل کا وقت ہوگا۔

عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ﴿۱۰﴾	۱۰۔کافروں پر آسان نہیں ہو گا۔
ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ﴿۱۱﴾	۱۱۔مجھے اور اس کو جسے میں نے پیدا کیا ہے اکیلا چھوڑ دو۔
وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّمْدُودًا ﴿۱۲﴾	۱۲۔میں نے اسے فراواں مال دیا ہے،
وَبَنِينَ شُهُودًا ﴿۱۳﴾	۱۳۔حاضر باش بیٹے،
وَمَهَّدتُّ لَهُ تَمْهِيدًا ﴿۱۴﴾	۱۴۔اور اس کیلئے بہت سا سامان مہیا کر دیا ہے۔
ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ﴿۱۵﴾	۱۵۔پھر بھی وہ طمع رکھتا ہے کہ (اسے اس سے بھی) زیادہ دوں۔
كَلَّا ۖ إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ﴿۱۶﴾	۱۶۔ہر گز نہیں۔وہ ہماری آیتوں سے سرکش رہا ہے۔
سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ﴿۱۷﴾	۱۷۔میں عنقریب اسے سخت عذاب میں مبتلا کروں گا۔
إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿۱۸﴾	۱۸۔اس نے (اس قرآن کے متعلق) سوچا اور اندازے سے کام لیا۔
فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾	۱۹۔وہ ہلاک کیا جائے، اس نے کیسا (غلط) اندازہ کیا،
ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۲۰﴾	۲۰۔پھر ہلاک کیا جائے، اس نے کیسا (غلط) اندازہ کیا،

ثُمَّ نَظَرَ ﴿۲۱﴾	۲۱۔ پھر نگاہ دوڑائی،
ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿۲۲﴾	۲۲۔ پھر تیوری چڑھائی اور منہ بسورا،
ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾	۲۳۔ پھر پیٹھ پھیر لی اور تکبر کیا۔
فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ﴿۲٤﴾	۲۴۔اور کہا: یہ صرف ایک دلربا بات ہے، جسے نقل کیا جارہا ہے۔
إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿۲٥﴾	۲۵۔ یہ محض ایک انسانی کلام ہے۔
سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ﴿۲٦﴾	۲۶۔ (اللہ فرماتا ہے) میں اس شخص کو دوزخ میں جھونک دوں گا۔
وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾	۲۷۔اور تمہیں کیا معلوم ہے کہ دوزخ کیا چیز ہے۔
لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾	۲۸۔وہ نہ باقی رکھتی ہے اور نہ (بھسم کئے بغیر) چھوڑتی ہی ہے۔
لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾	۲۹۔ تن بدن کو جھلس دینے والی ہے۔
عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾	۳۰۔اس پر اُنیس (داروغے) مقرر ہیں؛
وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۙ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ	۳۱۔اور ہم نے آگ والے (داروغے) ملائکہ ہی کو بنایا ہے،اور ہم نے ان کی تعداد ان لوگوں کے لئے موجبِ امتحان مقرر کی ہے جنہوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے۔اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جنہیں کتاب

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا ۙ وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾

دی گئی ہے وہ یقین کر لیں گے اور جو ایمان لائے ہیں وہ ایمان میں بڑھ جائیں گے اور جنہیں کتاب دی گئی ہے وہ اور مومن شبہ نہیں کریں گے اور نتیجہ یہ ہوگا کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) روگ ہے اور کافر، کہیں گے: اس بات کے کہنے سے اللہ کا ارادہ کیا ہے۔ اسی طرح جو (گمراہ ہونا) چاہتا ہے اللہ اسے گمراہی میں چھوڑتا ہے، اور جو (راہ پانا) چاہتا ہے اسے سیدھے راستے پر ڈال دیتا ہے، اور تمہارے رب کے لشکروں کو صرف وہی (خدائے عظیم) جانتا ہے، اور یہ (قرآن کریم) تو انسان کیلئے بہت بڑے شرف کا موجب ہے۔

ع 1 31 15

كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ (اس پر) یقیناً چاند گواہ ہے،

وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور رات جب وہ جانے لگے،

وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور صبح جب وہ روشن ہو جائے،

إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ کہ وہ (آفت جس کا ذکر کیا گیا ہے) بھاری مصیبتوں میں سے (بجائے خود) ایک (بھاری مصیبت) ہے،

نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ انسان کو متنبہ کرنے والی ہے،

لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ﴿۳۷﴾	۳۷۔اس (انسان) کو جو تم میں سے آگے بڑھے یا پیچھے ہٹے (یعنی ہدایت کے لئے کوشاں ہو)۔
كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ﴿۳۸﴾	۳۸۔ہر شخص اپنے (بُرے) اعمال کے بدلے میں گرفتار (بلا) ہو گا،
إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ﴿۳۹﴾	۳۹۔سوائے دائیں طرف کے بابرکت لوگوں کے۔
فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۴۰﴾	۴۰۔وہ باغوں میں ہوں گے۔پوچھیں گے:
عَنِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۴۱﴾	۴۱۔مجرموں سے،
مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ﴿۴۲﴾	۴۲۔تمہیں کیا چیز دوزخ کی طرف لے گئی۔
قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ﴿۴۳﴾	۴۳۔وہ کہیں گے: ہم نہ نماز پڑھنے والوں میں سے تھے،
وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ﴿۴۴﴾	۴۴۔اور نہ مساکین کو کھانا کھلاتے تھے،
وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ﴿۴۵﴾	۴۵۔اور بے ہودہ باتیں کرنے والوں کے ساتھ مل کر بے ہودہ باتیں کیا کرتے تھے،
وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿۴۶﴾	۴۶۔اور ہم جزا و سزا کے دن کی تکذیب کرتے تھے۔
حَتَّىٰ أَتَانَا الْيَقِينُ ﴿۴۷﴾	۴۷۔یہاں تک کہ ہمیں موت نے آلیا۔

فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ﴿٤٨﴾	۴۸۔اس لئے انہیں سفارش کرنے والوں کی سفارش فائدہ نہ دے گی۔
فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ﴿٤٩﴾	۴۹۔ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ نصیحت سے مسلسل اس طرح اعراض کر رہے ہیں۔
كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ﴿٥٠﴾	۵۰۔گویا وہ سخت بدکے ہوئے گدھے ہیں جو دوسروں کو بھی بدکائے جا رہے ہیں۔
فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾	۵۱۔جو شیر کو دیکھ کر بھاگے ہیں۔
بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾	۵۲۔حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ اسے (براہِ راست آسمان سے) کھلے ہوئے صحیفے دئے جائیں۔
كَلَّا ۖ بَل لَّا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ﴿٥٣﴾	۵۳۔ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔
كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾	۵۴۔ایسا نہیں ہونا چاہئے۔یہ (قرآن سراسر) نصیحت ہے۔
فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿٥٥﴾	۵۵۔اس لئے جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے۔

وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّآ أَنْ يَشَآءَ اللّٰهُ ۚ هُوَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾

ع 2 25 16

۵۶۔ لیکن یہ (منکر) اللہ کی مشیت کے بغیر نصیحت نہیں حاصل کریں گے۔ وہی ہے جسے سپر بنایا جائے اور جس سے حفاظت مانگی جائے۔

(75) سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَۃُ الْقِیٰمَۃِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

لَآ أُقۡسِمُ بِيَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِ﴿۱﴾	۱۔ نہیں (اس طرح نہیں جیسے تم سمجھتے ہو) میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں،
وَلَآ أُقۡسِمُ بِٱلنَّفۡسِ ٱللَّوَّامَةِ﴿۲﴾	۲۔اور میں (بُرے کام پر ملامت کرنے والے) نفس لوّامہ کی قسم کھاتا ہوں (کہ قیامت برحق ہے)۔
أَيَحۡسَبُ ٱلۡإِنسَٰنُ أَلَّن نَّجۡمَعَ عِظَامَهُۥ﴿۳﴾	۳۔ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں جمع نہیں کریں گے۔
بَلَىٰ قَٰدِرِينَ عَلَىٰٓ أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُۥ﴿۴﴾	۴۔ کیوں نہیں۔ ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کے (سارے) اعضاء کو (پھر سے) درست طور پر بنادیں۔
بَلۡ يُرِيدُ ٱلۡإِنسَٰنُ لِيَفۡجُرَ أَمَامَهُۥ﴿۵﴾	۵۔ حقیقت یہ ہے کہ (بوقتِ غفلت) انسان چاہتا ہے کہ (معاد کا انکار کرکے) آگے کو فسق وفجور کرتا چلا جائے۔

يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ﴿٦﴾	٦۔وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا وقت کب آئے گا۔
فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾	٧۔سو جب نظر خیرہ ہو جائے گی،
وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾	٨۔چاند گہنا جائے گا،
وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿٩﴾	٩۔اور چاند اور سورج اکھٹے کئے جائیں گے۔
يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿١٠﴾	١٠۔اس دن انسان کہے گا: جائے فرار کہاں ہے۔
كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾	١١۔نہیں ہر گز کوئی بھی جائے پناہ نہیں۔
إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾	١٢۔اس دن تمہارے رب ہی کے پاس ٹھکانا ہو گا۔
يُنَبَّأُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ﴿١٣﴾	١٣۔اس دن انسان کو ان (کاموں) سے اطلاع دی جائے گی جو نہ کرنے کے تھے مگر اس نے کئے اور جو کرنے کے تھے مگر اس نے نہ کئے۔
بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ﴿١٤﴾	١٤۔حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے نفس سے خوب آگاہ ہے۔
وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ﴿١٥﴾	١٥۔گو وہ (اپنے تئیں بے قصور ثابت کرنے کیلئے اس پر) اپنے کتنے ہی پردے ڈالے۔
لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ﴿١٦﴾	١٦۔(اے نبیؐ !) اس (قرآن) کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دو تا کہ تم اسے جلدی یاد کرو۔

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿۱۷﴾	۱۷۔اسے جمع کرنا اور اسے ترتیب دینا ہمارے ذمہ ہے۔
فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿۱۸﴾	۱۸۔اور ہم جب اسے پڑھیں تو اس کے پڑھنے کی پیروی کرو،
ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿۱۹﴾	۱۹۔پھر ہمارے ذمہ اس کی وضاحت ہے۔
كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾	۲۰۔کیوں نہیں۔ تم لوگ حاضر (۔دُنیا) سے محبت کرتے ہو،
وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ﴿۲۱﴾	۲۱۔اور آخرت کو چھوڑتے ہو۔
وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾	۲۲۔کتنے چہرے اس دن تر و تازہ ہوں گے،
إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾	۲۳۔اور اپنے رب کی طرف دیکھنے والے ہوں گے۔
وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾	۲۴۔اور کتنے چہرے اس دن بُرے بنے ہوئے ہوں گے،
تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾	۲۵۔(کیونکہ)وہ جان لیں گے کہ ان پر کمر توڑ دینے والی مصیبت آنے کو ہے۔
كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾	۲۶۔کیوں نہیں جب (جان) حلق تک پہنچ جائے گی،
وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾	۲۷۔اور کہا جائے گا: کون طبیب ہے (جو اسے موت سے بچالے)،

وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾	۲۸۔اور ہر ایک یقین کرلے گا کہ یہ جدائی (کا وقت) ہے،
وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾	۲۹۔اور (سخت مصیبت کی وجہ سے) پنڈلی سے پنڈلی ملنے لگے گی۔
إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ ع 1 30 17	۳۰۔اس دن تمہارے رب ہی کی طرف جانا ہوگا۔
فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ ﴿۳۱﴾	۳۱۔(غفلت شعار آدمی نے اللہ اور رسول کی) نہ تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی (اور یوں عقیدہ اور عمل دونوں کو برباد کیا)۔
وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿۳۲﴾	۳۲۔بلکہ تکذیب کی اور پیٹھ پھیرلی،
ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ﴿۳۳﴾	۳۳۔پھر (مجلس تبلیغ و تلقین سے اٹھ کر) اپنے ساتھیوں کی طرف اِتراتا ہوا چلا گیا۔
أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ﴿۳۴﴾	۳۴۔(اے شخص!) تجھ پر ہلاکت پر ہلاکت ہو۔
ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ﴿۳۵﴾	۳۵۔پھر تجھ پر ہلاکت پر ہلاکت ہو۔
أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾	۳۶۔انسان خیال کرتا ہے کہ اسے (بلا شریعت و سرزنش) یوں ہی رہنے دیا جائے گا۔
أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِنْ مَنِيٍّ يُمْنَىٰ ﴿۳۷﴾	۳۷۔کیا وہ (کسی وقت) پانی کا ایک قطرہ نہ تھا جو (مناسب جگہ میں) ڈالا گیا،

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾	٣٨۔ پھر وہ ایک لوتھڑا تھا سو (اسے) پیدا کیا، پھر اسے مکمل کر دیا،
فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثٰى ﴿٣٩﴾	٣٩۔ اور اسے جوڑا جوڑا بنایا۔ مرد اور عورت۔
أَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾ ع 2 10 18	٤٠۔ کیا وہ (خدائے عظیم) اس بات پر قادر نہیں کہ مردوں کو (پھر سے) زندہ کر دے۔

(76) سُوۡرَةُ الدَّهۡرِ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَۃُ الدَّھرِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

هَلۡ أَتَىٰ عَلَى ٱلۡإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ ٱلدَّهۡرِ لَمۡ يَكُن شَيۡـًٔا مَّذۡكُورًا ﴿١﴾

١۔ یقیناً انسان پر زمانے کا ایک وقت آچکا ہے جب وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا۔

إِنَّا خَلَقۡنَا ٱلۡإِنسَانَ مِن نُّطۡفَةٍ أَمۡشَاجٍ نَّبۡتَلِيهِ فَجَعَلۡنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٢﴾

٢۔ ہم نے انسان کو ایک تھوڑی سی (مختلف استعدادوں سے) ملی ہوئی چیز سے پیدا کیا۔ ہم اس پر انعام کرنا چاہتے تھے۔ سو ہم نے اسے سننے والا اور دیکھنے والا بنایا۔

إِنَّا هَدَيۡنَاهُ ٱلسَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ﴿٣﴾

٣۔ ہم نے اسے راستہ دکھادیا ہے، (اب) یا تو شکر گزار ہوتا ہے یا ناشکر گزار۔

إِنَّا أَعۡتَدۡنَا لِلۡكَافِرِينَ سَلَاسِلَ وَأَغۡلَالًا وَسَعِيرًا ﴿٤﴾

٤۔ ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ﴿۵﴾

۵۔ رہے نیک لوگ۔ وہ (ایسے مشروب کے) جام پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہے۔

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ﴿۶﴾

۶۔ (اس مشروب کا) ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندے پیتے ہیں وہ اسے کوشش کر کے چیر کے (دوسروں کے لئے بھی) بہالے جاتے ہیں۔

يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ﴿۷﴾

۷۔ وہ (اپنے) نوافل پوری طرح ادا کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی بُرائی پھیل جانے والی ہے،

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ﴿۸﴾

۸۔ اور اس (خدائے ودود) کی محبت کی وجہ سے مسکین، یتیم اور اسیر کو کھانا کھلاتے ہیں۔

إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ﴿۹﴾

۹۔ (اور زبانِ حال سے کہتے ہیں) ہم تمہیں صرف اللہ کی رضا کے لئے کھانا کھلاتے ہیں، نہ ہم تم سے کوئی صلہ چاہتے ہیں اور نہ شکر گزاری۔

إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ﴿۱۰﴾

۱۰۔ ہم تو اپنے رب سے اس دن کا خوف رکھتے ہیں کہ (جس میں مجرم) منہ بنائے، تیوری چڑھائے ہوں گے۔

فَوَقَاهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اس لئے اللہ بھی انہیں اس دن کے شر سے بچالے گا اور انہیں تازگی اور خوشی سے ہمکنار کر دے گا۔

وَجَزَاهُمۡ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ﴿١٢﴾	۱۲۔ اور انہیں ان کے صبر کی وجہ سے (رہنے کو) باغ اور پہننے کو ریشم بدلے میں دے گا۔
مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الۡأَرَائِكِ ۖ لَا يَرَوۡنَ فِيهَا شَمۡسًا وَلَا زَمۡهَرِيرًا ﴿١٣﴾	۱۳۔ وہ اس (باغ) میں تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھے ہوں گے ، نہ تو اس دھوپ (کی تپش) محسوس کریں گے اور نہ (جاڑے) کی شدید سردی،
وَدَانِيَةً عَلَيۡهِمۡ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتۡ قُطُوفُهَا تَذۡلِيلًا ﴿١٤﴾	۱۴۔اور اس کے (درختوں کے)سائے ان پر جھکے پڑتے ہوں گے اور اس کے پھل (ان کیلئے) سہولت سے میسّر آنے والے بنادیے جائیں گے۔
وَيُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِآنِيَةٍ مِنۡ فِضَّةٍ وَأَكۡوَابٍ كَانَتۡ قَوَارِيرَا ﴿١٥﴾	۱۵۔اور ان پر ظروفِ سیمیں کا دور چلایا جائے گا اور جاموں کا جو شیشے کے ہیں۔
قَوَارِيرَ مِنۡ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقۡدِيرًا ﴿١٦﴾	۱۶۔ شیشے بھی چاندی کے ، جسے (کارکنان قضاء قدر نے) خاص انداز سے بنایا ہے۔
وَيُسۡقَوۡنَ فِيهَا كَأۡسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنۡجَبِيلًا ﴿١٧﴾	۱۷۔انہیں اس (باغ) میں (ایسے مشروب کا) جام پلایا جائے گا جس میں زنجبیل کی آمیزش ہو گی۔
عَيۡنًا فِيهَا تُسَمَّى سَلۡسَبِيلًا ﴿١٨﴾	۱۸۔(اس باغ میں)ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے (۔راستہ دریافت کرو)،

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ﴿١٩﴾

١٩۔اور ان کے پاس ہمیشہ ایک حالت میں رہنے والے بیٹے آئیں جائیں گے جب تم انہیں دیکھو گے تو انہیں بکھرے ہوئے موتی سمجھو گے۔

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ﴿٢٠﴾

٢٠۔اور جب تم (اس باغ کی مجموعی حالت کو) دیکھو گے تو وہاں بہت سی نعمتیں اور ایک بہت بڑی سلطنت (کا سر و سامان) دیکھو گے۔

عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ۖ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿٢١﴾

٢١۔ان کے اوپر سبز باریک ریشم اور دبیز ریشم کے کپڑے ہوں گے ، انہیں چاندی کے کنگن اور زیورات دیئے جائیں گے اور ان کا رب انہیں پاک کرنیوالا مشروب پلائے گا

إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ﴿٢٢﴾ ع 1 22 19

٢٢۔(اور انہیں کہا جائے گا) یہ ہے تمہاری جزا، اور تمہاری کوشش کی قدر کی گئی ہے۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلًا ﴿٢٣﴾

٢٣۔ہمیں نے تم پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے اُتارا ہے۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ﴿٢٤﴾

٢٤۔سو اپنے رب کے حکم پر قائم رہو، اور ان (انسانوں) میں سے کسی گنہگار اور ناقدردان کی اطاعت نہ کرو۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٢٥﴾

۲۵۔اور صبح وشام اپنے رب کے نام کی عظمت بیان کیا کرو،

وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ﴿٢٦﴾

۲۶۔اور رات کے کچھ حصے میں اسے سجدہ کرو اور رات کو دیر تک اس کی پاکیزگی بیان کیا کرو۔

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ﴿٢٧﴾

۲۷۔یہ لوگ موجود (دنیا) سے محبت کرتے ہیں اور اِنہوں نے (آخرت کا) ایک بڑا بھاری دن اپنے پسِ پشت ڈال رکھا ہے۔

نَّحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۖ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ﴿٢٨﴾

۲۸۔ ہمیں نے انہیں پیدا کیا ہے اور ان کی بناوٹ مضبوط بنائی ہے اور جب چاہیں گے بدل کر ان جیسے اور لے آئیں گے۔

إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿٢٩﴾

۲۹۔یہ ایک نصیحت ہے اس لیے جو چاہے اپنے رب کی طرف (جانے والا) راستہ اختیار کرلے۔

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٣٠﴾

۳۰۔(مومنو! تمہارا حال یہ ہونا چاہئے کہ) تم اللہ کی مشیّت کے بغیر کچھ نہ چاہو۔ اللہ یقیناً کامل علم رکھنے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

يُدْخِلُ مَن يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣١﴾

ع 2 9 20

۳۱۔جو شخص (اس کی رحمت کے سائے میں جانا) چاہتا ہے وہ اسے اپنی رحمت (کے سائے) میں داخل کر دیتا ہے، اور جو ظالم ہیں ان کیلئے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(77) سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَةُ الْمُرسَلٰتِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ﴿۱﴾	۱۔ نیکی پھیلانے کیلئے بھیجی ہوئی (جماعتیں) گواہ ہیں۔
فَالْعَاصِفَاتِ عَصْفًا ﴿۲﴾	۲۔ پھر خس و خاشاک اُڑا دینے والی
وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا ﴿۳﴾	۳۔ (صداقت کو) دُور دُور تک پھیلا دینے والی
فَالْفَارِقَاتِ فَرْقًا ﴿۴﴾	۴۔ پھر (حق و باطل کو) الگ الگ کر دینے والی
فَالْمُلْقِيَاتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾	۵۔ اور رفعت بخشنے والی چیز پیش کرنے والی
عُذْرًا أَوْ نُذْرًا ﴿۶﴾	۶۔ جو (اس رفعت بخش چیز کو) گناہ کی نجاست دور کرنے کی کوشش میں (پیش کرتی ہیں) یا پھر تنبیہہ کیلئے (گواہ ہیں)۔
إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾	۷۔ کہ تم سے جس بات کا وعدہ کیا جاتا ہے وہ واقع ہو کر رہے گی۔

فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ ﴿٨﴾	۸۔ جب چھوٹے ستارے بے نور کر دیئے جائیں گے۔
وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ﴿٩﴾	۹۔ جب آسمان کھولا جائے گا،
وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿١٠﴾	۱۰۔ جب پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے کر دئے جائیں گے،
وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ ﴿١١﴾	۱۱۔ جب رسول وقتِ مقررہ پر جمع کئے جائیں گے (تو سمجھو آثارِ قیامت پیدا ہو گئے)۔
لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ ﴿١٢﴾	۱۲۔ (یہ بات) کس دن کیلئے اُٹھا رکھی ہے،
لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿١٣﴾	۱۳۔ ایک فیصلے کے دن کیلئے۔
وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿١٤﴾	۱۴۔ تمھیں کیا معلوم کہ فیصلے کا دن ہے کیا۔
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٥﴾	۱۵۔ تکذیب کرنے والوں کیلئے اس دن ہلاکت (مقدر) ہے۔
أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٦﴾	۱۶۔ کیا ہم نے پہلے لوگ ہلاک نہیں کئے تھے۔
ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ﴿١٧﴾	۱۷۔ پھر کیا ہم بعد میں آنے والے لوگوں کو ان کے پیچھے (نہیں) چلائیں گے۔
كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿١٨﴾	۱۸۔ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا کرتے ہیں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٩﴾	١٩۔ تکذیب کرنے والوں کیلئے اس دن ہلاکت (مقدّر) ہے۔
أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ ﴿٢٠﴾	٢٠۔ کیا ہم نے تمہیں معمولی سے پانی سے پیدا نہیں کیا۔
فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ﴿٢١﴾	٢١۔ پھر اسے ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔
إِلَىٰ قَدَرٍ مَعْلُومٍ ﴿٢٢﴾	٢٢۔ ایک مقررہ وقت تک،
فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ﴿٢٣﴾	٢٣۔ اور ہم نے ایک اندازہ مقرر کیا اور ہم کیا ہی اچھا اندازہ مقرر کرنے والے ہیں۔
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٤﴾	٢٤۔ تکذیب کرنے والوں کیلئے اس دن ہلاکت (مقدر) ہے۔
أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾	٢٥۔ کیا ہم نے زمین چکر کھانے والی اور اپنی طرف کھینچنے والی نہیں بنائی۔
أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾	٢٦۔ زندوں اور مُردوں کو،
وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ وَأَسْقَيْنَاكُمْ مَاءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾	٢٧۔ اور اِس میں اُونچے اُونچے پہاڑ بنائے اور (ان کے ذریعے) تمہیں میٹھا پانی پلایا۔
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾	٢٨۔ تکذیب کرنے والوں کیلئے اس دن ہلاکت (مقدر) ہے۔

انْطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿۲۹﴾	۲۹۔(اس دن منکروں سے کہا جائے گا) جس (عذاب) کو تم جھٹلایا کرتے تھے (اب) اسی کی طرف جاؤ۔
انْطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾	۳۰۔ تین شاخوں والے سائے کی طرف (جاؤ)،
لَا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾	۳۱۔ وہ نہ تو سایہ دینے والا ہے، نہ شعلے ہی سے بچاتا ہے۔
إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾	۳۲۔(بلکہ) وہ قصر کے برابر (بڑی بڑی) چنگاریاں پھینکتا ہے۔
كَأَنَّهُ جِمَالَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾	۳۳۔ گویا وہ زرد رنگ کے اونٹ ہیں۔
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۳٤﴾	۳۴۔ تکذیب کرنے والوں کیلئے اس دن ہلاکت (مقدّر) ہے۔
هَٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُونَ ﴿۳۵﴾	۳۵۔ یہ وہ دن ہے کہ نہ وہ بات کر سکیں گے،
وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ﴿۳٦﴾	۳۶۔ نہ انہیں اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں۔
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۷﴾	۳۷۔ تکذیب کرنے والوں کیلئے اس دن ہلاکت (مقدّر) ہے۔

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾

٣٨۔ یہ فیصلے کا دن ہے (جس میں) ہم تمہیں اور پہلے لوگوں کو اکھٹا کریں گے۔

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿٣٩﴾

٣٩۔ سو اگر تمہارے پاس کوئی تدبیر ہے تو (اس مصیبت سے) بچنے کیلئے میرے خلاف وہ تدبیر کر لو۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٠﴾

ع 1 40 21

٤٠۔ تکذیب کرنے والوں کیلئے اس دن ہلاکت (مقدّر) ہے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٤١﴾

٤١۔ (اس دن) متقیّ لوگ راحت و آرام میں اور چشموں (والی جگہوں) میں ہوں گے۔

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٤٢﴾

٤٢۔ اور اپنے پسندیدہ پھلوں (والے باغوں) میں۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓــًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾

٤٣۔ (ان سے کہا جائے گا) اپنے اعمال کی جزا میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٤٤﴾

٤٤۔ ہم اچھے اعمال بجا لانے والوں کو اسی طرح جزا دیا کرتے ہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٥﴾

٤٥۔ تکذیب کرنے والوں کیلئے اس دن ہلاکت (مقدر) ہے۔

كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُم مُّجْرِمُونَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔(منکرو!) کھاؤ (پیو) اور تھوڑا سا فائدہ حاصل کر لو۔(مگر یاد رکھو!) تم (تکذیب کرنے کے) مجرم ہو۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔(اور) تکذیب کرنے والوں کیلئے اس دن ہلاکت (مقدّر) ہے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔جب انہیں کہا جاتا ہے (اللہ کے حضور) جھکو تو جھکتے نہیں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾

۴۹۔(حالانکہ) تکذیب کرنے والوں کیلئے اس دن ہلاکت (مقدّر) ہے۔

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾

ع 2 10 22

۵۰۔سو اس (قرآن مجید) کے بعد اور اسے چھوڑ کر وہ کس کلام پر ایمان لائیں گے۔